تسنیم فاطمہ * ڈاکٹر یوسف خشک **

شعبۂ تصنیف و تالیف و ترجمہ کی اردو مطبوعات کا جائزہ (قیام سے 2010 تک)

Abstract: *The University of Karachi since its inception has been playing key role in promoting Urdu as a national language. In order to realize the objective, the bureau of compilation, composition and translation was established in 1957. Later on it turned out as one of the most dynamic institution of Karachi University. The prime objective of the establishment of the bureau is to translate academic literature of all subjects, classical literature of foreign languages in Urdu, classical Urdu literature in English including other languages and publication of didactic lectures on various subjects in Urdu along with text book publications and translations. The institute has always worked with devotion and commitment to the assigned tasks and to achieve these goals there has been contribution of different scholars. However, Major Aftab Hassan who was initially appointed as the honorary Nazim of the Bureau drastically transformed and enlarged the scope as well as image of the institute. The main contribution of the Bureau in the arena of publication is the magazine namely "Jareeda" which was commenced in 1963. It was interrupted in 1985 but re-launched in 2002 while the Bureau was headed by Dr.Moin Uddin Aqeel. The Bureau has so far published 85 books in Urdu including 37 numbers of "Jareed" till 2010. This article analyses the achievements of this institute from its inception to the year 2010.*

یہ ایک حقیقت ہے کہ علوم قومی دسترس میں اسی وقت آتے ہیں یا ان کو وسعت اور ترقی اسی وقت نصیب ہوتی ہے جب یہ غیر زبانوں کی قید سے نکل کر عام فہم اور مروج زبان کے ذریعے پھیلنا شروع کریں ۔ اسی طرح ملک کا معیار تعلیم اور معیار زندگی کو عروج نصیب ہوتا ہے۔اسی حقیقت کو محسوس کرتے ہوئے جامعہ کراچی نے قومی زبان کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر عملی اقدامات اٹھائے اور اردو زبان کی ترویج واشاعت پر کام شروع کیا اور 1957 میں شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ کا قیام عمل میں آیا۔(۱) شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ جامعہ کراچی کا ایک ایسا قابل فخر شعبہ ہے ،جس نے اپنی اشاعتی خدمات سے جامعہ کے وقار میں اضافہ کیا۔

اس شعبے کے قیام کی ضرورت اس لیے ضروری سمجھی گئی کہ جدید علوم اور اصطلاحات کے تراجم کر کے اردو زبان میں ان گراں قدر تصنیفات کا ذخیرہ مہیا کیا جائے جو اردو کے بحیثیت قومی زبان، نفاذ کے لیے سنگ میل ثابت ہو۔

*پی ایچ ڈی اسکالر، شعبہ اُردو، شاہ عبداللطیف یونیورسٹی، خیرپور

**چیئرمین، اکادمی ادبیات اسلام آباد، پاکستان

جامعہ کے اس شعبے کی خدمات اور ترقی میں شعبے کے منتظمین کا بڑا اہم کردار ہے جس میں شعبے کے پہلے اعزازی ناظم میجر آفتاب حسن مرحوم نے بھرپور کردار ادا کیا،جنھوں نے کم وسائل اور بہت سے مسائل کی موجودگی کے باوجود اردوزبان کی اعلیٰ ترین سطح پر تدریس کے لیے عصری علوم سے متعلق،فرہنگوں، تراجم اور علمی تصنیفات و تالیفات کا کام انجام دیا۔

1963میں جامعہ کراچی سے وابستہ اساتذہ، صدر جامعہ اور انتظامی عملے کی اردو سے وابستگی کا عملی اظہار ایک فیصلے کی صورت میں سامنے آیا، جامعہ کراچی کی اکیڈمک کونسل اور مقتدرہ (سنڈیکیٹ)نے جامعہ اور اس سے وابستہ تمام تعلیمی اداروں میں اعلیٰ ترین سطح پر تعلیم و تدریس اور ذریعہ امتحانات کے طور پر اردو کو انگریزی کا متبادل ذریعہ قرار دینے کا فیصلہ کیا۔اس فیصلے کے باعث جامعہ کراچی کو (تعلیم بذریعہ قومی زبان)کی ملی تحریک کی قیادت حاصل ہوگئی۔(۲)

اس اہم ترین اقدام کے بعد شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ نے جامعہ کے اس فیصلے کو عملی جامہ پہنانے میں اہم کردار ادا کیااورمشکل و کٹھن حالات کے باوجود ایک بہترین اور منظم شعبے کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ڈاکٹر معین الدین عقیل شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ کی اردو زبان کی ترویج و اشاعت میں خدمات کو خراج عقیدت کچھ اس طرح پیش کرتے ہیں۔

> ”جامعہ کراچی کو اپنی تعلیمی و تحقیقی فضیلت کے ساتھ ساتھ اپنی تصنیفی و اشاعتی خدمات کے باعث ایک وقار اور شرف حاصل رہا ہے۔بلا شبہ قومی اور علمی و تعلیمی سطح پر جامعہ کراچی کے اس کردار میں اس کے ”شعبہء تصنیف و تالیف و ترجمہ“ کو ایک وسیلے کی حیثیت حاصل رہی ہے۔اس کی وضع کردہ اصطلاحات، نصابی و تدریسی مواد اور بلند پایہ و عالمانہ تصانیف کی اشاعت اس کے مثالی کردار کے مظاہر رہے ہیں“۔(۳)

شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ کے قیام کے اہم مقاصد میں اردولغات، اردو کی نادر و اعلیٰ ادبی کتب اور ان کا انگریزی اور دیگر زبانوں میں حسب ضرورت ترجمہ کروانا اور دوسری زبانوں کی اعلیٰ و قیمتی تحریروں کو اردو میں منتقل کرنے کے ساتھ ساتھ عصری علوم اور سائنسی علوم کے تراجم کے سلسلے میں جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن سے شایع شدہ تمام کُتب کی ترامیم و اضافے اور نظر ثانی کے بعد اشاعت کا خصوصی اہتمام کرنے جیسے اہم مقاصد تھے۔(۴)

اس شعبے کا بڑا ادبی کارنامہ علمی و ادبی رسالے ”جریدہ“ کی اشاعت ہے۔اس سہ ماہی رسالے نے اردو زبان کی اشاعت و ترقی میں اہم کر دار ادا کیا ہے۔ اس رسالے کا آغاز 1963 میں ہوا(۶)۔اس رسالے کے،1963 سے 1985 تک 17

شمارے شایع ہوئے۔ وسائل کی کمی کے باعث یہ سلسلہ 2002تک تعطل کا شکار رہا اور اسکے بعد 2006تک 20 مزید شمارے شایع ہوئے ۔اس اعتبار سے اس رسالے 37 شمارے شایع ہوئے۔اس کے علاوہ 48 دیگر کتب بھی شائع ہوئی ہیں۔نازنام جڑے ہوئے ہیں جن میں میجر آفتاب حسن، شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ نے دیگر زبانوں کی کچھ کتب کے تراجم بھی شایع کروائے جن میں کچھ مشہور کتب یہ ہیں، ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کی کتاب"Struggle for Pakistan" کا اردو ترجمہ"جدوجہد پاکستان" کے نام سے کیا گیا، "The administration of the Sultanate of Dehli "کا اردو ترجمہ "سلطنت دہلی کا نظم حکومت" کے نام سے کیا گیا،جبکہ "Prince"کا اردو ترجمہ "بادشاہ" کے نام سے کیا گیا۔ اس کے علاوہ "سلوک المالک فی تدبیر الممالک"، "بین الاقوامی تعلقات دو عالمی جنگوں کے درمیاں" قابل ذکر ہیں اس کے علاوہ شعبے کے دیگر اہم کتب میں "پاکستان ناگزیر تھا"، "اسلامی نظریہ حیات"، "کشاف اصطلاحات"، "بر عظیم پاک و ہند کی ملت اسلامیہ"، "اقبال سب کے لیے" اور "مخزن ادب" شامل ہیں۔

شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ نظم ونسق کے اعتبار سے جامعہ کراچی کے بہترین شعبوں میں شمار ہوتا ہے۔شعبے کو کچھ عرصے کے لیے یونیورسٹی پریس کے نام سے موسوم کیا گیابعد ازاں اس کا پرانا نام بحال کر دیا گیا۔شعبے کی تصنیفات کی تفصیلات درج کی جارہی جو اس شبعے کی انتھک محنت کا ثبوت ہیں۔

۱۔ معاہدہ عمرانی: مصنف روسو، مترجم محمود حسین اشاعت 1964ء

معاہدہ عمرانی(اصول قانون سیاسی)یہ فرانسیسی مفکر (ژان ژاک روسو)کی تصنیف (کونترا سوسیال) کا اردو ترجمہ ہے، اس کتاب کا پہلا ترجمہ مکتبہ جامعہ دہلی نے پہلی بار شایع کیا تھا، تقریباً 30/سال کے بعد اس کا یہ تیسرا ایڈیشن پاکستان سے شایع کیا گیا۔

۲۔ شماریاتی جدول:مرتب منیر احمد، محمد حنیف میاں، اشاعت:1965ء

یہ ایک شماریاتی جدول ہے، شعبہ تصنیف و تالیف نے مختلف علوم کو مطالعے میں شماریاتی جدول کے استعمال اور اہمیت کو دیکھتے ہوئے اس جدول کو شایع کیا۔ یہ جدول پہلے انگریزی زبان میں موجود تھی، اردو میں اس کی ضرورت اور اہمیت کی بنا پر یونیورسٹی کے اساتذہ جناب منیر احمد اور محمد حنیف میاں نے اسے مرتب کیا۔

۳۔ تعارف منطق جدید:مصنف قاضی عبدالقادر، اشاعت:جون1965ء

یہ کتاب منطق کے جدید اصول اور فلسفیانہ بحث ،منطق کے جدید خیالات اور مشہور یورپی مفکرین کے مباحث پر مبنی ہے۔

۴۔ اردو ذریعہ تعلیم اور اصطلاحات:مصنف آفتاب حسن، اشاعت 1965

اس کتاب میں ڈاکٹر عشرت حسین عثمانی کے اس خطبے کو شامل کیا گیا ہے جو انھوں نے سائنٹفک سوسائٹی پاکستان کی پانچویں سالانہ کانفرنس کے موقع پر دیا تھا جس میں انھوں نے ملک میں سائنس کے موجودہ حالات پر بحث کی ہے اور اردو ذریعہ تعلیم اوراصطلاحات پر خیالات کا اظہار کیا گیاہے۔ اس کتاب میں اردو ذریعہ تعلیم کی اہمیت پر بحث بھی ملتی ہے ۔

۵۔ تشریحات سمتیہ:مرتب حسن الدین احمد، اشاعت:1967ء

یہ کتاب ریاضی کی ایک اہم شاخ "تشریحات سمتیہ" (Vector Analysis)پے لکھی گئی ہے

۶۔ تُرابی خورد حیاتیات:مصنف سید عبدالسلام، اشاعت1967

اس کتاب کا موضوع(Soil Microbiology)ہے۔اس موضوع کے حوالے سے مٹی کی زرخیزی، پودوں کی نشوونما کے سلسلے میں مرحلے اور ان کے کردار کا مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔اس کتاب کا ماخذ وہ لیکچرز ہیں جو روسٹوو نے 1958ء میں کیمبرج یونیورسٹی میں دیئے۔

۸۔ اَلجی:مصنف سید معین الدین، اشاعت1968

یہ کتاب نباتات کے ایک اہم گروہ (الجی) پر لکھی گئی ہے۔سید معین الدین نے اسے تحریر کیا ہے۔اس کتاب میں اُن پودوں کے علاوہ جو نصاب میں شامل ہیں کچھ اور پودوں کے بارے میں بھی معلومات درج کی گئی ہیں۔

۹۔ نفسیات کی بنیادیں:مصنف بورنگ، لانگ فلڈ،ولڈ،ترجمہ: ہلال احمد زبیری، اشاعت:1969ء

(نفسیات کی بنیادیں) علم نفسیات پر ایک جامع اور گراں قدر کتاب ہے۔نفسیات کے طلبہ کے لیے اس کتاب کا مطالعہ نہایت فائدہ مند ہے۔اس کتاب کے ترجمے میں طلباء کے لیے آسانی کی گئی ہے اس کتاب میں شروع سے آخر تک وہی اصطلاحات زیادہ تر استعمال کی گئی ہیں،جو جامعہ کراچی کی شعبہء تصنیف و تالیف و ترجمہ کی وضع کردہ ہیں۔۔

۱۰۔ نباتی تشریحات:مصنف عبدالرشید مہاجر: اشاعت1969

اس کتاب میں تشریح پر بحث کی گئی ہے اور تشریح کے بنیادی عناصر پر روشنی ڈالی گئی ہے، نباتی جسم کے حصوں مثلاً محور اور ستون، ابتدائی اور ثانوی نمو، نباتی ساخت کے متعلق بنیادی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

۱۱۔ طبیعی کیمیا(درسی کتاب):مصنف سموئیل گلاسوء اشاعت1970

یہ کتاب سیموئیل گلاسوں کی کتاب (اے ٹیکسٹ بک آف فیزیکل کیمسٹری) کا اردو ترجمہ ہے۔کیمیا کے سلسلے کی یہ درسی کتاب کا (جزو اوّل) ہے۔

۱۲۔ حبلیون کی تشریح (جزاول):مصنف چارلس کے۔وائکرٹ، اشاعت1971

یہ کتاب چارلس کے۔ وائنکرٹ کی کتاب(Anatomy of Chordates)کا ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں (حصہ اوّل) میں عائلہ حبلیہ (کارڈیٹا)پر بحث ملتی ہے۔اس میں زیادہ تر حبلیوں کی جماعت بندی کے نظام کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اس میں حیوانات کے ارتقائی رجحانات اور غیر فنیاتی پہلوؤں کو بیان کیا گیا ہے۔ حصہ دوم میں عضوی نظاموں کی ساخت پر بحث کی گئی ہے۔حصہ سوم میں چار نمائندہ حبلیوں (سمندری شاہی شوکہ دار سنگ ماہی، کیچ پلیا اور بلی) کی تشریح سے متعلق ہے۔یہ کتاب دس ابواب پر مشتمل ہے۔

۱۳۔ تشریح نباتات:مصنف کیلتھر ایسو، اشاعت1971

یہ کتاب کیلتھرین ایسو کی کتاب (پلانٹ اناٹومی) کا ترجمہ ہے۔پودوں کی تشریح و بنیادی معلومات پر بہت معروف کتاب ہے۔اس کتاب کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ نے اسے شایع کروایا تاکہ طلبہءکو آسانی مہیا کی جائے۔

۱۴۔ فرہنگ اصطلاحات: اشاعت1972ء

یہ کتاب بھی شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ کی دوسری اصطلاحات کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔اس میں حیا تیات (جز اول) کی (انگریزی۔اردو)اصطلاحات شامل کی گئی ہیں۔

15۔اینگلو امریکہ کا خطئی جغرافیہ:مصنف/مرتب(سی لینگڈن وہائٹ) ایڈون جے فوسیکو، ٹام ایل میک نائٹ، اشاعت1972

یہ کتاب(Regioral Geography of Anglo America)کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں شمالی امریکہ کی انگریزی ثقافت کا ایک خطہ وار مطالعہ ہے۔

۱۶۔ حیوانی کردار:مصنف منظور احمد، اشاعت:1973ء

یہ کتاب حیوانی مطالعے کے لیے بہت اہمیت کی حامل ہے خاص طور پر ایم۔ایس۔سی حیوانیات (Zoology)کے طالب علموں کے لیے تحریر کی گئی تھی۔اس کتاب میں ڈاکٹر منظور احمد نے حیوانی کردار کو اُن کے سبھی روابط اور اُن کی ضروریات، اعضاء وافعال کی سہل زبان میں تشریح کی ہے۔

۱۷۔ سائنس اور زندگی:مصنف آفتاب حسن،سن اشاعت:مئی 1975ء

اس کتاب میں مصنف نے سائنس کے متعلق ذہن میں اُٹھنے والے سوالوں کے آسان اور سادہ انداز میں جواب دے کر طلبہ ءکے لیے آسانی فراہم کی ہے، اس کتاب میں سائنس اور زندگی کے روابط کو واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۱۸۔ نافع معدنی مطروحات:　　　مصنف ایلن ایم۔بیٹ مین، اشاعت1976

ایلن ایم۔بیٹ مین کی کتاب(Economic Mineral Deposits)غیر ملکی یونیورسٹی میں نصابی کتاب کی حیثیت سے پڑھائی جاتی رہی ہے۔اس کی مقبولیت کی بنا پر اسے اردو میں ترجمہ کیا گیا۔ اردو میں اس کا ترجمہ (حصہ اوّل) محمد طارق محمود،ڈاکٹر محمد ولی اللہ اور سید ساجد حسین نے کیا۔حصہ دوم کا اردو ترجمہ علی عارف رضوی نے کیا۔حصہ سوم کا ترجمہ محمد علی علوی اور احسان احمد نے کیا۔

۱۹۔ تاریخ جامعہ کراچی(یوم تاسیس سے جشن سیمیں تک):　　　مؤلف نصیب اختر، اشاعت:　اکتوبر1977ء

اس کتاب میں جامعہ کراچی کی تاریخ رقم کی گئی ہے۔جامعہ کے قیام سے قبل سندھ کی تعلیمی صورتحال،عہد انگلیشیہ،کراچی میں اعلیٰ تعلیم ،تدریسی شعبے،کراچی یونیورسٹی کا آئینی پس منظر یہ سب موضوعات اس کتاب میں شامل ہیں۔

۲۰۔　　　پاکستان کا سمندری جھینگا (پی این ایس):مصنف نسیم ایم ترمذی، معاون مترجم قدوسی کاظمی، اشاعت1980

یہ کتاب سمندری جھینگے (Peneaus Penicillatas)کے بارے میں ہے، ڈاکٹر نسیم ترمذی اور بدرالنساء کا یہ معلوماتی رسالہ بحری حیاتیات کے بارے میں گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح پر بہت اہم سمجھا جاتاہے۔اس تصنیف میں سمندری جھینگے کی تشریحاتی یا شکلیاتی تفصیلات پیش کی گئی ہیں۔

۲۱۔ فرہنگ اصطلاحات (علم کُتب خانہ):مرتب زین صدیقی، اشاعت1983

یہ کتاب بھی فرہنگ اصطلاحات (علم کتب خانہ) پر مشتمل ہے۔اس کتاب کو شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ اور مقتدرہ قومی زبان کے اشتراک سے شایع کیاگیاہے۔

۲۲۔ آہنی دھات کاری اور پاکستانی لوہا کچ دھات کا صنعتی استعمال:، اشاعت1987

یہ کتاب جیسا کہ اپنے نام سے ظاہر ہے کہ اس میں لوہے فولاد کی تاریخ سے لیکر فولاد کی تیاری تک کو موضوع بنایا گیا ہے۔اس کتاب میں فولاد کے حوالے سے بہت علم افروز معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

۲۳۔پاکستان کے دلچسپ پرندے:مصنف ذکیہ خانم، منظور احمد، اشاعت:1987ء

یہ کتاب پاکستان میں ملنے والے پرندوں کے متعلق ہے، اُن پرندوں کی انواع و اقسام کے بارے میں تفصیل دی گئی ہے۔

اُن پرندوں کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئی ہیں جو کچھ مخصوص مہینوں میں پاکستان آتے ہیں۔

۲۴۔سلوک المالک فی تدبیر الممالک:مصنف ابن ابی الربیع،مترجم مظہر علی کامل، اشاعت:1987ء

ابن ابی الربیع کی تصنیف کردہ اس کتاب میں فن حکمرانی کو پیش کیا گیا ہے، مملکت کا نظریہ، سیاست کیا ہے؟ اُس کا مقصد اور اُس کی اہمیت کیا ہونی چاہیے اور ایک حکمران میں کیا خوبیاں ہونی چاہیے یہ سب موضوعات اس کتاب میں رقم کیے گئے ہیں،کتاب کا ترجمہ بھی نہایت سلیس زبان میں کیا گیا ہے۔

۲۵۔ قائد اعظم محمد علی جناح کی نجی زندگی کے دواہم پہلو:مصنف شریف الدین پیرزادہ،مترجم قاضی عبدالسلام،سن اشاعت

اگست 1988

قائد اعظم محمد علی جناح کی نجی زندگی کے بارے میں شریف الدین پیرزادہ کا انگریزی میں لیکچر شایع ہوا تھا، یہ لیکچر اپنے موضوع اور مواد کے اعتبار سے منفرد اور مستند حیثیت کا حامل ہے۔یہ کتاب اس کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں قائداعظم کی ابتدائی زندگی، تعلیم، شادی اور دوسرے معاملات جو اُن کی زندگی سے وابستہ تھے اُنہیں شامل کیا گیا ہے۔

۲۶۔ تاریخ فلسفہ: مصنف کلیمنٹ سی۔جی ویب،مترجم مولوی احسان احمد، اشاعت1989ء

اس کتاب کا یہ تیسرا ایڈیشن ہے۔اس کتاب کا پہلا ایڈیشن (ترجمہ) جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن سے چھپا تھا۔دوسرا ایڈیشن 1969ء میں چھپا تھا۔یہ کتاب مغربی فلسفے کی جدید تاریخ پر ایک مختصر اور جامعہ کتاب ہے۔

۲۷۔امراض جلد:مصنف ڈاکٹر سید محمد شمیم، اشاعت1993ء

اس کتاب میں عام امراض جلد پر بحث کی گئی ہے۔

۲۸۔کشاف اصطلاحات:مصنف ڈاکٹر قاضی عبدالقادر، اشاعت1994ء

یہ کتاب فلسفہ کے اصطلاحات کے متعلق ہے، فلسفہ کے طالبعلموں کے لیے ایک معلوماتی کتاب ہے۔

۲۹۔ بین الاقوامی تعلقات (دوعالمی جنگوں کے درمیان):مصنف اے۔ایچ کار، اشاعت1994ء

یہ اس کتاب کا چوتھا ایڈیشن ہے۔پہلا ایڈیشن 1970ء کو اور دوسرا 1975ء تیسرا1981ء میں شائع ہوا یہ کتاب اے۔ایم کار کی کتاب (International Relation Between two world wars)کا اردو ترجمہ ہے۔جنگ عظیم اوّل اور دوم کے دوران بین الاقوامی تعلقات پر مبنی موضوعات پر یہ ایک منفرد کتاب ہے۔

۳۰۔شاہ لطیفؒ شاعری اور فکر:مصنف ڈاکٹر درشہوار سید، مترجم ڈاکٹر ابراہیم خلیل نقوی، اشاعت1994ء

یہ کتاب ڈاکٹر درشہوار سید کا پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے جو 1984ء میں ایڈنبرا یونیورسٹی میں اُنہوں نے پیش کیا۔ اس مقالے میں شاہ لطیفؒ (1752-1689) کے کلام پر روشنی ڈالی گئی ہے۔یہ کتاب (شاہ لطیفؒ کی شاعری) کے نام سے 1988ء میں انگریزی زبان میں چھپی تھی۔

۳۱۔ نقش جدید:مصنف دکتر طاہرہ صدیقی، اشاعت1994

یہ کتاب B.A کے نصاب کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دی گئی ہے۔اس کتاب میں فارسی کے قدیم و جدید مشہور کُتب کے علاوہ قدیم و جدید فارسی نثر کی مختصر تاریخ پر نظر ڈالی گئی ہے

۳۲۔ علماء میدان سیاست میں (1556ء تا1947ء):مصنف ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی،مترجم ہلال احمد زبیری، اشاعت1994

یہ کتاب برصغیر کی سیاست میں علماء کے کردار سے متعلق ہے(1556 تا1947)تک چار صدیوں سے کچھ کم عرصے پر محیط ہے، عہد اکبر سے لیکر قیام پاکستان تک میں علماء کی کوششوں اور مشکلات پر بحث ملتی ہے۔ 1857 کے بعد کی صورتحال میں تبدیلی حالات و واقعات کی تاریخ کو پیش کیا گیا ہے، ان سارے حالات میں علماء کرام کی خدمات کا تفصیلی ذکر ملتاہے۔

۳۳۔ نظام الملک طُوسی:مصنف پروفیسر ڈاکٹر سید رضوان علی رضوی، اشاعت1995

یہ کتاب ڈاکٹر سید رضوان علی رضوی کا تحقیقی مقالہ ہے، جس پر کراچی یونیورسٹی نے اُن کو Ph.d کی ڈگری تفویض کی۔شعبہ تصنیف و تالیف نے 1995ء میں اس کو کتابی شکل میں شایع کیا۔اس کتاب میں نظام الملک طُوسی کی شخصیت بطور مفکراور سیاسی مدبر کے سامنے لائی گئی ہے۔

۳۴۔ پاکستان ناگزیر تھا:مصنف سید حسن ریاض، اشاعت1996ء

اس کتاب کی یہ چھٹی اشاعت ہے، پہلاایڈیشن 1967ء میں شایع ہوا تھا۔یہ کتاب اپنی نوعیت کے لحاظ سے بہت معلوماتی اور منفرد ہے۔اس میں قیام پاکستان کے دوران میں پیش آنے والی مشکلات اورحالات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

35۔جدوجہد پاکستان:مصنف اشتیاق حسین قریشی، مترجم ہلال احمد زبیری، اشاعت1999

جدوجہد پاکستان کا یہ تیسرا ایڈیشن ہے، اس کتاب کا پہلا ایڈیشن 1984ء اور دوسرا1987ء اور تیسرا ایڈیشن 1999ء میں شایع ہوا۔یہ کتاب اشتیاق حسین قریشی کی کتاب (اسٹر گل فار پاکستان) کا اردو ترجمہ ہے۔انگریزی زبان میں اس کتاب کے متعدد ایڈیشن شایع ہوچکے ہیں۔اس کتاب میں جدوجہد پاکستان کی تاریخ کو مستند انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے حرف آغاز میں ڈاکٹر جمیل جالبی لکھتے ہیں:

"یہ کتاب برصغیر کے مسلمانوں کی جدوجہد آزادی کی مستند تاریخ ہے، مجھے یقین ہے کہ اس کتاب کا اردو ترجمہ بھی انگریزی ایڈیشن کی طرح مقبول ہوگا یہ ایک ایسی کتاب ہے جسے ہر استاد، ہر طالب علم اور ہر باشعور پاکستانی کو پڑھنا چاہیے"۔(۶)

۳۶۔ اسلامی فلسفہ اخلاق:مصنف سید مظفر حسین و ڈاکٹر محمد طاہر ملک، اشاعت آگست1999ء

یہ کتاب بنیادی طور پر اصلاح معاشرہ و اصلاح اخلاق پر لکھی گئی ہے۔اس کتاب میں فضائل ،اخلاق اور رزائل اخلاق کے تمام پہلوؤں کو سہل انداز میں پیش کیا گیاہے۔

۳۷۔ غیر فقاری حیوانات:مصنف ڈاکٹر حفیظ الرحمن صدیقی،سن اشاعت1999ء

یہ کتاب سائنسی علوم سے متعلق ہے، اس میں اردوا صطلاحات کی فرہنگ بھی شامل کردی گئی ہے، جس کی وجہ سے تمام پڑھنے والوں کو حیوانات کی اردو اصطلاحات سے شناسائی ہوتی ہے۔

۳۸۔ اقبالؒ سب کے لیے:مصنف ڈاکٹر فرمان فتحپوری، اشاعت1999

اس کتاب کا پہلا ایڈیشن 1978ء میں شایع ہوا، یہ اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن ہے۔کتاب کا دوسرا ایڈیشن اس کی مقبولیت کی وجہ سے شایع کیا گیا۔اس کتاب میں اقبالؒ کی، سیرت، فکر و فن، نظریات و عقائد، کُتب،مقالات، افکار وسیاسی خدمات وفکری و تخلیقی ارتقاء کا تحقیقی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

۳۹۔ برعظیم پاک و ہند کی ملت اسلامیہ:مصنف اشتیاق حسین قریشی،مترجم ہلال احمد زبیری، اشاعت1999ء

اس کتاب کے اردو ترجمے کا پہلا ایڈیشن 1967ء میں شایع ہوا، اس کے بعد 1983ء پھر1987ء اور1999ء میں چوتھا ایڈیشن شایع ہوا۔کتاب بر صغیر کے مسلمانوں کی ایک تفصیلی داستان ہے،کتاب میں ابتدائی زمانے سے آنے والے حالات و واقعات ملت کی پوری تاریخ میں جو عوامل بروکار آئے اُنہیں زیر بحث لایا گیا ہے۔مشہور تاریخی واقعات جو دوسری کُتب میں مختصر ملیں گے اُنہیں یہاں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

۴۰۔ سلطنت دہلی کا نظم حکومت:مصنف ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی،مترجم ہلال احمد زبیری، اشاعت2000ء

یہ کتاب ڈاکٹر اشتیاق قریشی کا وہ مقالہ ہے جس پر اُنہیں یونیورسٹی آف کیمبرج نے (ڈاکٹر آف فلاسفی) کی سند تقویض کی۔اس کتاب کے انگریزی زبان میں اب تک چھ ایڈیشن چھپ چکے ہیں، اردو میں اس کتاب کا ترجمہ ہلال احمد زبیری نے کیا ہے۔جسے 1971ء میں شعبہ تصنیف وتالیف و ترجمہ نے پہلی دفعہ اردو میں شایع کیا۔ اس کتاب کی مقبولیت کے پیش نظر اردو زبان میں یہ اس کا تیسرا ایڈیشن ہے۔

اس کتاب میں سلطنت دہلی کے بارے میں تمام تاریخ رقم کی گئی ہے۔اس کتاب کے آغاز میں ڈاکٹر منظور احمد لکھتے ہیں؛

”یہ کتاب جس مضمون کا احاطہ کرتی ہے اس پر ابھی تک کوئی ایسی کتاب نہیں آئی ہے جو اس کا نعم البدل ثابت ہو سکے، ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کا تجربہ عملی اور تاریخ پر خصوصابرصغیر کی تاریخ پر ان کی گہری نظر ہے اس کو سامنے رکھتے ہوئے یہ لکھنا یقینا بجا ہوگا کہ ابھی بہت عرصے تک اس موضوع پر اس کی ہم پلہ کتاب نہیں لکھی جا سکے گی“(۷)

۴۱۔ بادشاہ:مصنف نکولومکیا ویلی،مترجم محمود حسین، اشاعت2000ء

یہ کتاب اطالوی مفکر نکولو مکیا ویلی کی تصنیف (پرنس) کا اردو ترجمہ ہے۔اس کتاب میں حکومت کی اقسام اور وہ طریقے جن سے ایک حکومت معرض وجود میں آتی ہے پر بحث ملتی ہے۔میکا ویلی کے نزدیک حکومتی طبقہ کے لیے اپنے اوپر کسی اخلاقی اصول کی پابندی ضروری نہیں، اس کے نزدیک سیاسی اعمال، سیاسی مصلحتوں سے متعین ہونے چاہیں اور بغیر اس بات کی پرواہ کیے عوام اس کو اچھا یا برا سمجھے، جو حالات کا تقاضا ہو اور جو سیاسی فیصلے کی کامیابی کا ضامن ہو۔

۴۲۔ اردو کی ادبی تحقیق و تنقید میں خواتین کا حصہ (1947ء سے عہد حاضر تک): مصنفہ ڈاکٹرعظمیٰ فرمان، اشاعت2000ء

یہ کتاب ڈاکٹر عظمیٰ فرمان کا تحقیقی و تنقیدی مقالہ ہے، جسے 2000ء میں کراچی یونیورسٹی نے کتابی شکل دی اس مقالے پر انہیں Ph.dکی سند سے نوازہ گیا۔اس کتاب میں ڈاکٹر عظمیٰ فرمان نے 1947ء سے لیکر عہد حاضر تک کی خواتین کی تحقیق و تنقید کے میدان میں کی گئی خدمات کا جائزہ پیش کیا گیاہے۔

۴۳۔ تہذیب کے اُس پار مصنفہ پروفیسر ڈاکٹر عارفہ فرید، اشاعت ستمبر2000ء

اس کتاب کی مصنفہ ڈاکٹر عارفہ فریدہیں جنھوں نے اس کتاب میں مغرب و مشرق میں تہذیبوں کے اثرات اور اسلامی دنیا کے حوالے سے تہذیب و روایات کے اثرانداز ہونے کے حوالے سے ایک جامع جائزہ پیش کیا ہے۔کتاب میں مؤثر تنقید کرنے کے ساتھ بدلتی تبدیلیوں اور تمام صورتحال کے خدوخال واضح کرتے ہوئے، اسلامی دنیا کو آنے والے خطروں سے باخبر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۴۴۔ محسنین جامعہ کراچی: مصنف نثار احمد، اشاعت 2001

یہ کتاب جامعہ کراچی کے تین سابقہ شیوخ الجامعہ کو خراج عقیدت کے طور پر تحریر کی گئی ہے،جن میں جناب ابوبکر حلیم، ڈاکٹر اشیاق حسین قریشی اور ڈاکٹر محمود حسین شامل ہیں۔

۴۵۔ تعارف اخلاقیات: مصنف ولیم للی، مترجم سید محمد احمد سعید، اشاعت2005ء(پہلا ایڈیشن1984ء)

یہ کتاب اخلاقی تصورات اور اخلاقی ارادے اور جذبے سے متعلق مباحث پر مشتمل ہے۔اس میں پرانے مفکرین کی آراء اور نظریے اور نئی آنے والی نسل کو درپیش اخلاقی مسائل، خود شناسی اور نفسیاتی الجھنوں کو سامنے لایا گیا ہے، اس کے ساتھ انسانی وجودیت کا تجزیہ بھی پیش کیا گیاہے۔

۴۶۔ تاریخ ادب انگریزی: مصنف ڈاکٹر محمد احسن فاروقی، اشاعت2010

اس کتاب کا پہلا ایڈیشن 1986ء میں شایع ہوا۔ یہ اس کا دوسرا ایڈیشن ہے۔اس کتاب میں انگریزی ادب کی تاریخ کو نہایت مستند انداز میں پیش کیا گیا ہے

۴۷۔ تحقیق کے طریقے: مصنف نثار احمد زبیری، سن اشاعت:2013ء

اس کتاب کا یہ تیسرا ایڈیشن ہے، اس کا پہلا ایڈیشن 1999ء میں شایع ہو اتھا۔اس کتاب میں ریسرچ سے متعلق ذہن میں اُٹھنے والے سوالات اور مشکلات کا آسان حل بتایا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ تحقیق کیا ہے اور کیوں ضروری ہے۔

48۔ اسلامی نظریہ حیات: مؤلف/مصنف خورشید احمد، اشاعت2015

یہ کتاب جامعہ کراچی سے اسلامیات کے لازمی نصاب کے لیے پروفیسر خورشید احمد سے مرتب کروائی گئی ۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن 1963ء میں شایع ہوا۔اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔پہلے حصے میں اُن مسائل پر بحث کی گئی ہے جو دور جدید کی فکری اور علمی تحریکات نے پیدا کیے ہیں اور جن کا سطحی مطالعہ ہمارے کچھ نوجوانوں کے ذہن میں مذہب کے خلاف ایک ردعمل پیدا کرتا ہے۔اس حصے میں غلط نظریات کیا ہیں اور مذہب کی ضروریات اور زندگی میں اس کا اصل مقام کیاہے پر روشنی ڈالی گئی ہے، دوسرے حصے میں مثبت طور پر اسلام کی فکری بنیادوں اور اس کے اساسی عقائد پر بحث کی گئی ہے۔ تیسرے حصے میں اسلامی نظام زندگی کا ایک واضح نقشہ پیش کیا گیاہے۔

جریدہ کا پہلا شمارہ میجر آفتاب حسن کا مرتب کردہ ہے، اس کی تمہید میں ادارے کے مقاصد اور شامل موضوعات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس نمبر میں اصطلاحات تاریخ و سیاست و عمرانیات، اصطلاحات فلسفہ، اصطلاحات معاشیات و تجارت، اصطلاحات نفسیات، اصطلاحات جغرافیہ و ارضیات، اصطلاحات حیوانیات و افزائش حیوانیات، اصطلاحات کیمیا و صنائع کیمیا، اصطلاحات طب، اصطلاحات نباتیات، زراعت وخوردحیاتیات شامل ہیں۔

جریدہ نمبر ۲ تا۹ میں علم و ادب کی مختلف النوع، وضع اصطلاحات کے اصول بتائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اصطلاحات تاریخ و سیاست و عمرانیات، اصطلاحات فلسفہ، اصطلاحات معاشیات و تجارت، اصطلاحات نفسیات، اصطلاحات جغرافیہ و ارضیات، اصطلاحات حیاتیات، اصطلاحات کیمیا وصنائع کیمیا، اصطلاحات طب اور اصطلاحات لائبریری سائنس شامل ہیں۔

جریدہ نمبر(۱۰):جریدہ کے اس نمبر میں مختلف شعبہ علوم کی اصطلاحات کے ساتھ ساتھ،اس شمارے میں یونیورسٹی سے شایع ہونے والی کتابوں کے بارے میں بھی معلومات درج ہیں۔جریدہ نمبر(۱۱): میں بھی اصطلاحات شامل ہیں، جن میں اصطلاحات حیاتیات(P-R)اور اصطلاحات ومحاورات قانون(A)اوراصطلاحات تاریخ و سیاسیات (I.L)شامل ہیں۔جریدہ نمبر(۱۲):میں شروعاتی شماروں کی طرح اصطلاحات شامل ہیں۔اس شمارے میں اصطلاحات حیاتیات(S-Z)اور اصطلاحات قانون بھی شامل ہیں۔جریدہ نمبر(۱۳)اصطلاحات و محاورات قانون (C-L)پر مشتمل ہے۔جریدہ نمبر(۱۴):میں اصطلاحات و محاورات (A-B)قانونی شامل ہیں۔جریدہ نمبر(۱۵):اس شمارے میں اصطلاحات نافع معدنی مطروحات اور اصطلاحات مساحت (A-F)شامل ہیں۔جریدہ نمبر(۱۶):میں اصطلاحات نافع معدنی مطروحات اور اصطلاحات مساحت شامل ہیں، اصطلاحات مساحت کا ابتدائی حصہ شمارہ نمبر15/میں شایع کیا گیا تھا، اس سلسلے کا آخری جزو اس نمبر میں (G-Z)شایع کیا گیا ہے ۔جریدہ نمبر(۱۷)کے اس شمارے کے حرف آغاز میں ڈاکٹر جمیل جالبی (شیخ الجامعہ) نے شعبہ تصنیف و تالیف وترجمہ کی کارکردگی اور جریدہ کی اشاعت اور وقتی تعطل کے بعد اشاعت اور جریدہ کی اہمیت کو واضح کیا ہے۔جریدہ کے اس شمارے میں سید علی عارف رضوی کی مرتب کردہ فرہنگ (فرہنگ حیاتیات) شامل ہے۔جریدہ نمبر(۱۸)میں فرہنگ ابلاغ عامہ صحافت اور برقیاتی رابطہ عامہ شامل ہے۔اس شمارے میں شامل مندرجات درج ذیل ہیں۔جریدہ نمبر (۱۹):جمالیات اور فنون لطیفہ کی اصطلاحات پر مشتمل ہے۔اس شمارے میں انٹرنیٹ کی عام اصطلاحات بھی شامل ہیں جو شعبہ اردو کی ایک طالبہ صدف حسن نے اردو ترجمہ کر کے ایک فہرست کی صورت میں تیار کی ہے جو شمارے میں بطور ضمیمہ شامل ہے۔جریدہ نمبر(۲۰):ماحولیات کی انگریزی،اردو فرہنگ پر مشتمل ہے۔یہ فرہنگ اصطلاحات عظمت علی خاں کی مرتب کردہ ہے۔جریدہ نمبر۲۵(جلد اول) متروکات کی لغت:میں متروک الفاظ کی لغت کو پیش کیا گیا ہے۔جریدہ نمبر (۲۸)متروکات کی لغت(آخری جلد سوم):میں متروک الفاظ کی لغت پر مشتمل ہے، اس شمارے میں ک تا ی تک کے الفاظ شامل ہیں۔جریدہ نمبر (۳۰)غیر مطبوعہ کتابیں نمبر(جلد دوم)بروشسکی اردو لغت ،زبانوں کے قتل عام کی تاریخ، عبدالقادر بیدلؔ۔عالمی ادبیات،پر مشتمل ہے۔

تہذیبوں کے تصادم کا نظریہ: تاریخی تجزیہ:۔سید خالد جامعی،عمر حمید ہاشمی۔یہ تحریر جریدہ کے 29 ویں شمارے سے متعلق ہے، اس تحریر میں متن سے متعلق کچھ غلطیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔اسٹڈیز ان اسلامک کلچر:۔ڈاکٹر ریاض الاسلام، ترجمہ انیس احمد (ہندوستانی تناظر میں تہذیب اسلامی پر مطالعات)۔یہ تحریر اُن کتابوں پر تبصرے پر مشتمل ہے جو ہندوستانی تناظر کے تحت اسلامی تہذیب اور مطالعات پر لکھی گئی۔ہندوستان میں مسلم تمدن: ڈاکٹر ریاض الاسلام، ترجمہ انیس احمد۔یہ تحریر شیخ محمد اکرم کی کتاب (مسلم سویلائیزیشن ان انڈیا) پر تبصرے پر مشتمل ہے۔برعظیم کی تحریک آزادی اور حصول پاکستان کی تاریخ: حسن مثنّٰی ندوی،مرتبہ: ریحان چشتی۔یہ تحریر مولانا حسن مثنّٰی کی غیر مطبوعہ خودنوشت پر مشتمل ہے،اس خود نوشت کی قسط اوّل جریدہ شمارہ29 میں شایع کی گئی اور دوسری اور آخری قسط اس شمارہ کا حصہ ہے۔اس تحریر میں براعظیم

کی پچاس سالہ دور کی تاریخ کو پیش کیا گیا ہے۔بیدل عظیم آبادی (تاریخ و تحقیق کی روشنی میں): مولانا حسن مثنّیٰ ندوی۔یہ تحریر فارسی کے عظیم شاعر بیدل عظیم آبادی کے فن و شخصیت پر لکھے گئے مضامین پر مشتمل ہے۔یہ مضامین رسالہ(مہرنیم روز) کے لیے لکھے گئے،لیکن رسالہ بند ہونے کی وجہ سے یہ قیمتی مضامین مولانا حسن مثنّیٰ نے محفوظ کیے، بعد میں ریحان چشتی نے جمع و ترتیب کے بعد شعبہ تصنیف و تالیف کے سپرد کیے۔ہدایت نامہ شعرائیا فن شاعری (ادبی تنقید اور ارسطو کی بوطیقا):۔پروفیسر عزیز احمد ۔یہ تحریر ارسطو کی تحریر (بوطیقا) پر، بحث پر مبنی ہے۔اس تحریر میں ارسطو کی بوطیقا سے متعلق مشرق و مغرب میں رائج ادبی مباحث و رائے کو موضوع بحث بنا یا گیا ہے۔مقدمہ مترجم"رومیوجو لیٹ"(شیکسپئر کے شہکار کی جدید ترجمہ نگاری):۔پروفیسر عزیز احمد ۔یہ تحریر شیکسپئر کے ڈرامے رومیوجولیٹ کے متعلق معلومات پر مشتمل ہے۔اس ڈرامے کے اصل متن اور نسخوں کی مختلف اوقات میں طباعت اور محققین کی آراء پر مشتمل ہے۔ مقدمہ مترجم"طربیہ خداوندی"(دانتے کے اطالوی شہ پارے کا اردو قالب):۔پروفیسر عزیز احمد۔یہ تحریر دانتے کی تحریروں، اُس کے فلسفے سے متعلق ہے،اس تحریر میں تیرھویں صدی کی ابتداء سے دانتے کی وفات تک فلارنس کی تاریخ کے اہم واقعات پر بحث ملتی ہے۔ دانتے کے فلسفے میں مذہب کی جھلک اوراُس پر مختلف مذاہب کے اثرات پر بحث کی گئی ہے۔(تعارفی) فہرست قطعات:۔ پروفیسر عزیز احمد۔ تمہید مترجم:"معمار اعظم"پروفیسر عزیز احمد۔اس تحریر میں ہنرک ابسن کے ڈرامہ"معماراعظم"پر بحث مشتمل ہے۔اس تحریر میں ابسن کے حالات زندگی،فنی خصوصیات اورانفرادیت پر بات کی گئی ہے۔فرانسیسی افسانے:۔پروفیسرعزیز احمد۔اس تحریر میں فرانس کی ادبی تاریخ پر بات کی گئی ہے۔ اس تحریر کا موضوع فرانسیسی افسانہ ہے۔جس پر مفصل بحث ملتی ہے۔ خراب آباد:۔ٹی ایس ایلیٹ،مترجم عزیز احمد۔یہ تحریر ٹی ایس ایلیٹ کی نظم (The waste Land) کا اردو نثری ترجمہ ہے۔حقیقت نگاری کی مغربی تحریک:۔پروفیسر عزیز احمد۔اس تحریر میں حقیقت نگاری کی تاریخ، حقیقت نگاری اور اخلاقی حقیقت کی سطحیں،حقیقت نگاری اور تصوریت کی کشمکش، فطرت نگاری اظہاریت کی تحریک پر بات کی گئی ہے۔یورپ میں رائج ادبی فلسفے کو مختلف ادوار کی روشنی میں زیر بحث لایا گیا ہے۔۔اقبال کے،کلاسیکی تصورات پر تنقید:۔پروفیسر عزیز احمد۔اس تحریر میں اقبال کی کلاسیکی تحریک پر چند اعتراضات اُٹھائے گئے ہیں اور افلاطون کے نظام فلسفہ،ارسطو کے نظریہ شاعری اور اقبال کے کلاسیکی تصورات کا موازنہ کیا گیا ہے۔اولین بروشسکی اردو لغت:۔ایک تعارف:۔ڈاکٹر شاہ ناز سلیم ہو نزائی ۔اس تحریر میں بروشسکی زبان کی تاریخ، اس زبان کی انفرادیت پر معلومات دی گئی ہے۔ بروشسکی ادب اور زبان کے قواعد پر بحث ملتی ہے۔ بروشسکی اردو لغت کو پڑھنے سے متعلق چند خاص مسائل کی طرف نشاندہی کی گئی ہے۔جریدہ نمبر(۳۱) غیر مطبوعہ کتابیں نمبر]جلد سوم[اشتقاقی لغت۔مشفق خواجہ کی غیر مطبوعہ تحریریں: غیر مطبوعہ تحریروں پر مبنی ہے۔اس شمارے میں غیر مطبوعہ اشتقاقی لغت شایع کی گئی ہے۔یہ لغت مرحوم ڈاکٹر سہیل بخاری کی مرتب کردہ ہے۔

جریدہ نمبر(۳۲) غیر مطبوعہ کتابیں نمبر[جلد چہارم]اقبال عظیم کا مکمل نعتیہ کلام، بلاسود بینکاری اسلامی محاکمہ اور بعض دیگر تحریروں پر مشتمل ہے۔ جریدہ نمبر(۳۳)غیر مطبوعہ کتابیں نمبر(جلد پنجم)یاد ایام خواجہ عبدالوحید کے حوالے سے مختلف تحریروں پر مشتمل ہے۔ جریدہ نمبر(۳۵) غیر مطبوعہ کتابیں نمبر] جلد ہفتم[اندلس میں حدیث کا ارتقاء، بہمنی سلطنت اور فارسی ادب کے حوالے سے ہے۔ جریدہ نمبر(۳۷)غیر مطبوعہ کتابیں نمبر(جلد نہم) روزنامچہ سلیمان قدر، روز نامچہ کاظم علی۔ جریدہ کا یہ شمارہ تین حصوں پر منقسم ہے۔

حصہ اول:اصطلاحات اور معلومات مذاہب عالم، حصہ دوئم: کاظم علی کی سوانح عمری پر مشتمل ہے حصہ سوئم مشفق خواجہ: حیات اور خدمات پر مشتمل ہے۔ "جریدہ" کے بعض شمارے دستیاب نہیں ہو سکے مگ اس کے باوجود اس مختصر سے جائزے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ مذکورہ شعبے نے اپنے قیام سے تاحال علم وادب کے میدان میں کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں۔

حوالہ جات:

۱۔ نصیب اختر، تاریخ جامعہ کراچی، شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ، جامعہ کراچی، 1977ص72

۲۔ مخزن ادب، شعبہ اردو جامعہ کراچی، شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ، جامعہ کراچی، 2012، معروضات

۳۔ جریدہ، شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ، جامعہ کراچی، شمارہ،18، 2002، ص ط

۴۔ جریدہ، شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ، جامعہ کراچی، شمارہ،1، 1963، ص6

۵۔ جریدہ، شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ، جامعہ کراچی، شمارہ،18، 2002، ص ز

۶۔ اشتیاق حسین قریشی، مترجم ہلال احمد زبیری، جدوجہد پاکستان، جریدہ، شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ، جامعہ کراچی، 2000

۷۔ اشتیاق حسین قریشی، مترجم ہلال احمد زبیری، سلطنت دہلی کا نظم حکومت، جریدہ، کراچی یونیورسٹی پریس، 1999

☆☆☆☆☆